

سوال نمبر 1

اسلام کیا ہے؟ اور اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

جواب:-

اسلام کے لغوی معنی:-

اسلام عربی زبان کے لفظ "سَلِمَ" سے ماخوذ کیا گیا ہے جس کے معنی ہیں "امن، سلامتی" اسلام کے لغوی معنی ہیں - اطاعت کرنا، امن، قلمل سپردگی۔

اسلام کے اصطلاحی معنی:-

اسلام کا مطلب ہے کہ اپنے آپ کو اپنی مرضی کے مطابق اللہ کی دی گئی کوئی ہدایت کے تابع کرنا۔ انسان، دل، دماغ اور عمل کے ذریعہ اللہ کی خواہشات پر عمل کرے۔ اسلام کہلاتا ہے۔

دل میں خدا کا، مونا لازم ہے اقبال
سجدوں میں پڑے رہنے سے تبت نہیں ملتی

شریعت کے مطابق اسلام

اسلام
ایک ایسی دین ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ
حیات ہے۔ اسلام صرف حدود و
دفت کے لئے نہیں ہے بلکہ یہ ہمیشہ
کے لئے ہے۔

امام غزالی لکھتے ہیں:

”اسلام درجہوں کے
مجموعے کا نام ہے ایک

حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد“
ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق اسلام

”اسلام ایک لوحِ حیدر پر
دہل ہے۔ جو آیت پر
نازل کیا گیا“

اسلام میں تمام انسانیت کے لئے
راہنمائی موجود ہے۔

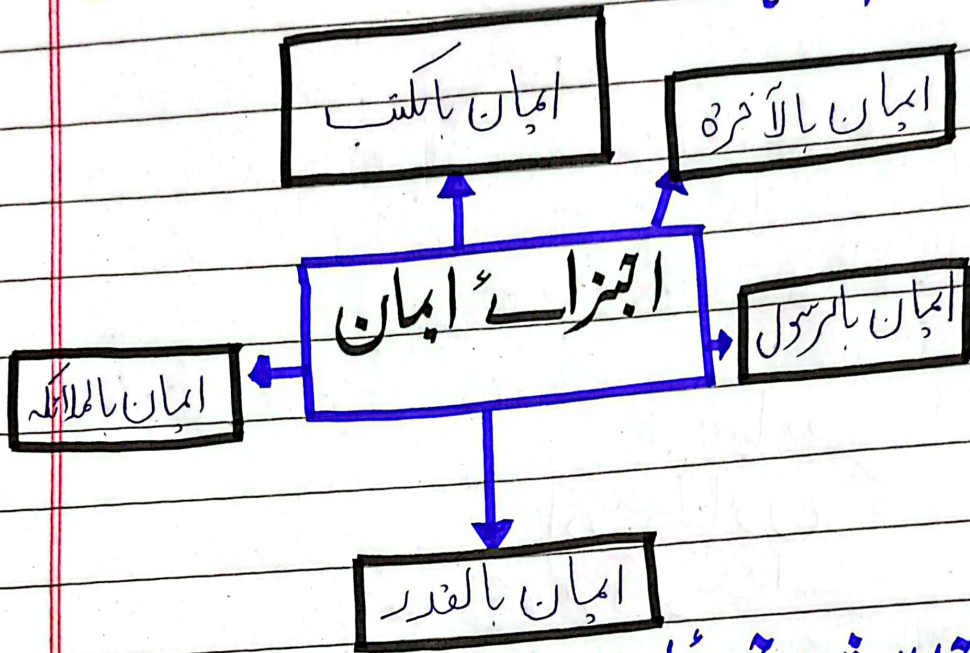
ان الدین فی عند اللہ اسلامہ
ترجمہ:

”میں شک اللہ کے نزدیک
دین اسلام ہے۔“

(آل عمران: ۹۹)

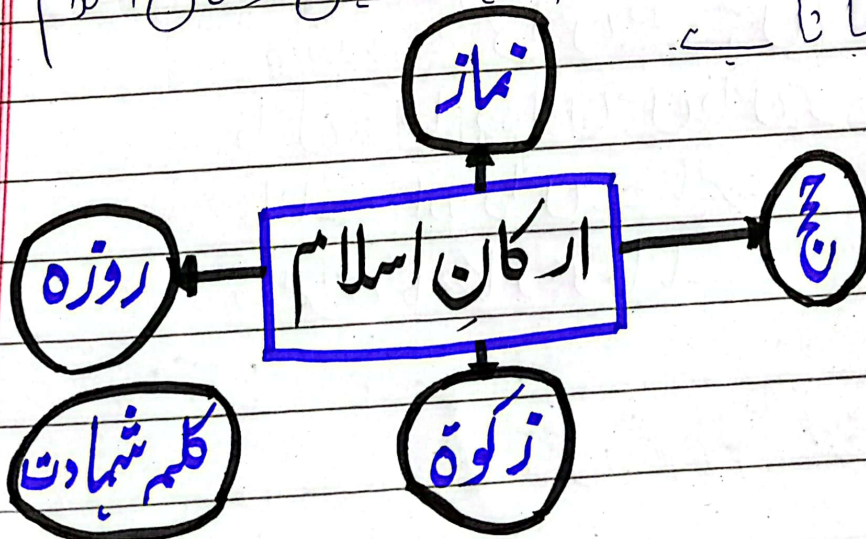
اسلام اور ایمان کا آپس میں گہرا تعلق

ہے۔ جسے جسم اور روح کا جسم اور روح بھی ایک دوسرے کے بغیر مکمل نہیں۔ اسی طرح اسلام اور ایمان بھی ایک دوسرے کے بغیر مکمل نہیں۔ ایمان دل سے یقین کرنے کا نام ہے۔ اور اسلام اس یقین کا عملی نام ہے۔



حدیث جبریل میں ہے:

اسلام یا پنج چیزوں کے پھرے کا نام ہے جنہیں ارکان اسلام کہا جاتا ہے۔



اسلام کی نمایاں خصوصیات

- 1- توحید اسلام کی بنیاد - 2- عقیدہ رسالت
- 3- اسلام میں انسانیت کا مقام
- 4- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات
- 5- اسلام ایک عالمگیر مذہب
- 6- اخلاقی تعلیمات - 7 اسلام میں عورت کا مقام
- 8- ثبات اور تغیر - 9 دین اور دنیا میں وحدت
- 10- آسان اور سادگی - 11 مکمل توازن
- 12- فرد اور معاشرے میں مفروضہ ربط
- 13- عدل اور سادگی - 14 اسلام میں نظام تعلیم
- 1- توحید اسلام کی بنیاد

کلمہ شہادہ

کا ہر حصہ توحید ہے۔ اور مسلمانوں کا

سارا عقیدہ توحید کے گرد گھومنا ہے

علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب ”سیرت ابنی“
میں کہتے ہیں:

”اسلام ایک مضبوط قلعہ کی

مانند ہے۔ جو اس قلعے میں

داخل ہو گیا۔ وہ اس میں داخل ہو

جاتا ہے۔ اور جو اس سے باہر ہے

وہ گمراہی کا شکار ہو جاتا ہے“

قرآن میں ارشاد ہے:

قل هو اللہ احدہ

اللہ الصمدہ لم یلدہ ولم یولدہ ولم
یکن اللہ کفواً اخذہ
ترجمہ:

آپ فرمادیجئے اللہ الگ ہے۔
اللہ بنا رہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد
ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور
اس کا کوئی میسر نہیں ہے۔

(4-1:112)

ڈاکٹر آر ظفر بھٹہ کہتے ہیں:

”خواہ غامی ہو یا سائیدان،

کائنات کے لئے الگ

اعلیٰ حاکم کو ماننا پڑے گا“

علامہ شبلی نعمانی ”سیرت النبی میں لکھتے

ہے کہ اسلام کی تعلیم کی بنیاد تو حدیث پر ہے

اور اس کا پہلا سبق جو آپ نے دنیا

کو دیا ہے وہ ہے کہ اللہ الگ ہے اور

وہی عبادت کے لائق ہے۔“

تو حید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے

آساں نہیں مٹانا، نام و نشان ہمارا

2. عقیدہ رسالت :-

کلمہ کا دوسرا حصہ عقیدہ

رسالت ہے۔ آپ کی زندگی تمام

انسانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔ آپ
کی زندگی سے ہمیں مکمل رہنمائی ملتی
ہے

آپ نے فرمایا:

”جس نے میری اطاعت کی
اس نے اللہ کی اطاعت کی،
جس نے میری نافرمانی کی، اس
نے اللہ کی نافرمانی کی“

**سے کی محمدؐ سے دفتوں تو ہم تیرے ہیں
بہ جہاں ہے کہا جینے، لوح و قلم تیرے ہیں**

”شک تمہارے لئے رسولؐ کی
ذات الکریمؐ نمونہ ہے۔ اور
ہر شخص کے لئے جو اللہ اور روزِ آخرت
پر یقین رکھتا ہے اور اللہ کو کثرت سے
باد کرتا ہے“

(33:21)

”ہم نے ہر امت میں ایک رسولؐ
بنا کر بھیجا ہے“

(النحل: 36)

3۔ اسلام میں انسانیت کا مقام:

اسلام

صرف مسلمانوں کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ

تمام انسانیت کے لئے ہے اللہ تعالیٰ
نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر
بھجا ہے۔

اندر احوال اور حب تمہارے رب
نے فرشتوں کو کیا کہ جس زمین پر
اک انسان بنانے والا ہوں۔

(2:30)

انسان کو اللہ نے خلیفہ بنا کر
بھجا ہے۔

(البقرہ: 4)

ہ انسان کو انسان سے اکر پیار نہیں
انسان ہی کہلانے کا حق دار نہیں

”جس نے اک انسان کا قتل
کیا اس نے انسانیت کا قتل
کیا۔ جس نے اک انسان کو
جایا۔ اس نے انسانیت کو
جایا۔“

(5:32)

4. اسلام اک ضابطہ حیات :-

اسلام اک مکمل ضابطہ
حیات ہے۔ اسلام زندگی کے ہر پہلو
پر رہنمائی کرتا ہے۔ جسے نیچے کی
پیدائش کے بعد اس کے کان میں

اذان دی جاتی ہے۔ اسی طرح کام تک
مارے میں اسلام میں رہنمائی موجود
ہے۔ حلال رزق کما کر اور حرام سے
بچنے کے لیے اسلام نے ہمیں طریقے بتائے
ہیں

”اور پورے کے پورے اسلام
میں داخل ہو جاؤ۔ اور شیطاں
کے راستے پر نہ چلو وہ تمہارا گمراہ
دشمن ہے“

5- اسلام ایک عالمگیر مذہب: (2:208)

اسلام
میں سب انسانوں کے لیے رہنمائی
موجود ہے۔ یہ صرف خاص فرد یا
خاص قوم کے لیے نہیں ہے۔ بلکہ اس
میں تمام انسانوں کا ذکر کیا گیا ہے۔
6- اخلاقی تعلیمات:

اسلام صرف
عبادات کا مجموعہ نہیں ہے۔ بلکہ اس
میں اخلاقی تعلیمات کا درس بھی ملتا
ہے۔

”اے شک آگے اخلاق
کے اعلیٰ درجے پر فائز
ہیں“

7- اسلام میں عورت کا مقام:-

اسلام
وہ واحد مذہب ہے جس نے عورت
کو عزت کا مقام دیا ہے۔ اسلام
نے عورت کو ماں، بہن، بیٹی اور بیوی
کا درجہ دیا ہے۔

”مردوں کا کھ حصہ ہے جو
والدین نے چھوڑا ہے اور
عورتوں کا کھ حصہ ہے۔“

(النساء: 6: 7)

8- ثبات اور تغیر:-

اسلام میں کسی
شتم کا ٹھہراؤ نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس
میں کسی شتم کی تبدیلی کی ضرورت ہے۔

”اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔“

(بولش: 64)

”اللہ کی سنت میں کوئی تبدیلی نہیں“

(21: 62)

9- دین اور دنیا میں وحدت:-

اسلام
میں ترک دنیا کا کوئی تصور نہیں ہے۔
کچھ مذاہب میں ترک دنیا کا تصور

پابا جانا ہے۔ لیکن اسلام اس سے بالاتر ہے۔ "جو شخص والدین کے لئے محنت کرتا ہے وہ اللہ کے لئے کام کرتا ہے۔ اور جو شخص اپنے آپ کو غریب سے بچانے کے لئے کام کرتا ہے۔ وہ بھی اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے۔"

"اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اسلام میں کوئی جبر نہیں ہے۔"

(2:256)

**ربنا اتنا فی الدنیا حسنة فی الآخرة
حسنة وقنا عذاب النار**
ترجمہ :-

"اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر۔ اور ہمیں آخرت میں بھی بھلائی عطا کر۔ اور ہمیں آخرت کے عذاب سے بچا لے۔"

(2:201)

۱۵۔ آسان اور سادگی :-

اسلام نہایت

آسان اور سادہ ہے۔ اس میں کسی منہم کی کوئی پیچیدگی نہیں ہے اور نہ ہی اس میں کسی منہم کی کوئی لغزنتی ہے۔ یہ لغزنتی سے بالاتر ہے

11. مکمل توازن:

اسلام ہمیں مکمل توازن کا درس دیتا ہے۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

”ہم نے ہمیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور ہم میں سے سب سے زیادہ عزت دار وہ ہے جو سب سے زیادہ گارے۔“

(القرآن)

12. فرد اور معاشرے میں مضبوط رابطہ:-

اسلام کے ذریعے ہی فرد کا معاشرے میں ایک مضبوط تعلق بنتا ہے۔ اسلام نیکی کی تعریف دیتا ہے۔ اور بدی سے منع کرتا ہے۔ جس سے ایک فرد کی معاشرے میں اصلاح ہوتی ہے۔

”نیکی اور تقویٰ میں ایک

دوسرے کے ساتھ

تعاون کرو“

13. عدل اور مساوات:-

اسلام ہر اسی

اور انصاف کی طرف راہنمائی کرتا ہے

”اے شک اللہ عدل و انصاف

کا حکم دیتا ہے۔“

14۔ اسلام میں نظام تعلیم:

آیت پر حب
وحی نازل ہوئی۔ تو اس میں تعلیم کا حکم
دیا گیا ہے۔ سورہ خلق کی ابتدائی پانچ
آیات میں تعلیم کا حکم دیا گیا ہے۔

اَفِرَّاءُ مَا سَمَرُ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ
الانسانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ اَفِرَّاءُ وَرَبُّكَ
الْكَرِيمُ ۚ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۚ عَلَّمَ
الانسانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۚ

(الخلق 1-5)

”تعلیم حاصل کرنا ہے

مسلمان مرد و عورت

پر فرض ہے“ (القرآن)

خلاصہ بحث:

الغرض یہ کہ اسلام ایک

مکمل منظمہ حیات ہے۔ اسلام ہمیں

زندگی کے ہر معاملے میں مکمل طور

پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دنیا میں

اللہ کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل

کرنا نہ صرف دنیاوی کامیابی ہے۔ بلکہ

آخرت میں بھی کامیابی ہے۔